LearningWell

روشن اسلام

۱

رہنمائے اُستاد

For Order : 0320-5899031

info@learningwell.pk www.learningwell.pk

سبق ۱ : اللہ

مقصد

بچوں کو اللہ کی وحدانیت کا یقین دلانا اور ذہن نشین کرانا کہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے وہ جو چاہے کرسکتا ہے۔

آغازِ سبق

تجاویز

بچوں کو مختلف سوالات کے ذریعے نفس مضمون کی طرف لائیں مثلاً

سورج، چانداور ستاروں کو کس نے بنایا؟

اونچے پہاڑ، سمندر، دریا کس نے بنائے؟

ہم کو سب کو کس نے پیدا کیا ہے؟

دن اور رات کس نے بنائے؟ وغیرہ

LearningWell (Pvt.) Ltd.
www.learningwell.pk

وضاحت:

اس سبق کا مقصد بچوں کو اللہ تعالیٰ کے بارے میں اس چیز کا یقین دلانا ہے کہ اللہ اکیلا اور تنہا ہے، ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گا۔ اس بات کو مختلف مثالوں کے ذریعے بچوں کو ذہن نشین کرایا جاسکتا ہے۔ مثلاً

اللہ تعالیٰ ہم کو نظر نہیں آتا لیکن ہم کو اس کی بہت سی نشانیاں نظر آتی ہیں جیسے سورج، چاند ستارے، پہاڑ، دریا، سمندر۔ یہ چیزیں کوئی انسان نہیں بنا سکتا۔ تو پھر یہ کس نے بنائی ہیں؟ یہ خود سے تو بن نہیں سکتیں۔

انسان خود اللہ تعالیٰ کی سب سے بڑی نشانی ہے۔ کیا کوئی انسان اپنے جیسا دوسرا انسان بنا سکتا ہے؟ نہیں۔ انسان ربوٹ تو بنا سکتا ہے جو انسان سے مشابہہ ہو لیکن وہ انسان نہیں ہوسکتا۔ کیا کوئی ربوٹ انسان ہوسکتا ہے؟ نہیں۔ کیوں، اس کو ایک مثال سے سمجھیے۔

ہر انسان کو زندہ رہنے کے لیے غذا کی ضرورت ہوتی۔ اگر آپ کچھ دن کھانا نہ کھائیں تو آپ کا کیا حال ہوگا۔ آپ کمزور ہو جائیں گے۔

لیکن روبوٹ انسان کی بنائی ہوا ایک مشین ہے۔ جس کو electricity سے چلایا جاتا ہے۔ اس کو نہ بھوک لگتی ہے نہ نیند آتی ہے۔ نہ وہ انسان کی طرح خود سے سوچ سمجھ سکتا ہے۔ وہ انسان کے حکم کا تابع ہوتا ہے۔

اسی طرح آپ دن رات کے بننے،

موسم کے بدلنے،

ہوا چلنے،

بارش وغیرہ کی مثالیں دے کر بچوں کو ذہن نشین کرا سکتے ہیں کہ اس دنیا کا روبار اللہ تعالیٰ ہی چلا رہا ہے۔ وہ ہی ہے جس نے ہم کو ہمارے ماں باپ کو پیدا کیا۔ وہ ہی ہے جو ہم کو رزق دیتا ہے۔ بیماری تندرستی دیتا ہے، خوشی غم دیتا، اگر کوئی مشکل دیتا ہے تو پھر آسانی بھی دیتا ہے۔ اس کے جیسا کوئی نہیں جو ایک ذرّہ بھی اس کے جیسا بنا سکے۔ وہ ایک واحد یعنی اکیلا ہے۔ اور جب سے یہ دنیا قائم ہوئی ہے تب سے ہے اور ہمیشہ رہے گا۔ وہ سب سے بڑا ہے اس سے بڑا کوئی نہیں۔ اسی لیے ہم کہتے ہیں اللہُ اکبر۔

بعد از درس

یہ جاچنے کے لیے کہ آپ نے بچوں کو جو سمجھایا اس کو وہ کس حد تک سمجھ سکے ان سے مختلف سوالات کیجیے۔ مثلاً

۱۔ دنیا کس نے بنائی؟

۲۔ ہم سب کو کس نے پیدا کیا؟

۳۔ دن اور رات کو بناتا ہے؟

۳۔ ہم کو رزق کون دیتا ہے؟ وغیرہ

اس سلسے میں آپ حاصل سبق سے بھی مدد لے سکتی ہیں۔ حاصل سبق میں دیئے گئے نقاط کو بنیاد بنا کر سوالات کیجیے۔ کوشش کیجیے کہ ہر بچے سے سوال کیا جائے اور وہ اس کا جواب دے۔

LearningWell (Pvt.) Ltd.
www.learningwell.pk

اضافی تدریس

سرگرمی

کتاب میں دی گئی سرگرمی کو کرانے میں بچوں کی مدد کریں اور کوشش کریں کہ وہ ان چیزوں کی تصاویر چسپاں کریں جو کتاب میں نہ ہوں۔

تفہیم

۱۔ ہم اللہُ اکبر اس لیے کہتے ہیں کیوں کہ اللہ تعالیٰ سب سے بڑا ہے۔

۲۔ ہم اللہ تعالیٰ کو اپنا خالق اس لیے کہتے ہیں کہ اس نے ہم سب کو پیدا کیا ہے۔

Net Extra

نیٹ ایکسٹرا میں ان الفاظ کی مزید وضاحت کی گئی ہے جن کو سبق میں highlight کیا گیا ہے تا کہ بچے سبق کو مزید بہتر طور پر سمجھ کر ذہن نشین کر سکیں۔

عملی کتاب:

مشق الف اور ب کا مقصد بچوں کو اللہ کی بنائی ہوئی چیزوں اور انسان کی بنائی ہوئی چیزوں میں فرق سمجھانا ہے۔

مشق ج میں مختلف سوالات کے ذریعے بچوں کو یہ ذہن نشین کرانا ہے کہ اس دنیا کا اور ہم سب کا خالق اللہ تعالیٰ ہے۔

مشق د میں کتاب میں دیے گئے اللہ کے صفاتی ناموں کو یاد کرانے کے لیے ان کو لکھنے کی مشق دی گئی ہے تاکہ بچہ اس کو ذہن نشین کرے اور اس کے معنی کو یاد کرے۔

LearningWell (Pvt.) Ltd.
www.learningwell.pk

سبق ۲ : فرشتے

مقصد

بچوں کو فرشتوں کی حقیقت بتانا، چار مشہور فرشتوں کے نام،

آغازِ سبق

تجاویز

بچوں کو مختلف سوالات کے ذریعے نفس مضمون کی طرف لائیں مثلاً

۱۔ اللہ تعالیٰ نے کون کون سی مخلوقات بنائی ہیں؟

۲۔ اللہ تعالیٰ کے حکم سے اس دنیا کے مختلف کام کون کرتا ہے؟ مثلاً بارش، ہوا کا چلنا وغیرہ ۳۔ ہمارے اچھے برے کاموں کا حساب کتاب کون رکھتا ہے؟

وضاحت:

بورڈ پر فرشتے موٹے حروف میں لکھیے۔ اس کے بعد وہ سارے پوائنٹ جن کی وضاحت آپ کو کرنی ہے۔ چار مشہور فرشتوں کے نام بھی لکھیے۔

اس سبق کا مقصد بچوں کو یہ ذہن نشین کرانا ہے کہ فرشتے بھی اللہ کی ایک مخلوق ہیں۔ سب سے پہلے بچوں کو لفظ مخلوق کا مطلب بتائیں کہ ہر وہ چیز جو اللہ کی پیدا کی ہوئی یا بنائی ہوئی ہو اللہ کی مخلوق کہلاتی ہیں۔ مثلاً انسان، جانور، پرندے وغیرہ یہ اللہ تعالیٰ کی وہ مخلوق ہیں جو ہم کو نظر آتی ہیں لیکن کچھ ایسی بھی چیزیں ہیں جو ہم کو نظر نہیں آتیں مثلاً جن اور فرشتے۔ فرشتے بھی اللہ کی مخلوق ہیں لیکن یہ ہم کو نظر نہیں آتے۔

یہ اللہ تعالیٰ کے حکم کے بغیر کوئی بھی کام نہیں کر سکتے۔ وہ وہی کام کرتے ہیں جس کا اللہ ان کو حکم دیتا ہے۔ یہ ہمیشہ اللہ کی عبادت میں مصروف رہتے ہیں۔ فرشتے انسانوں سے مختلف ہیں۔ (کس طرح مختلف ہیں اس کو آپ کتاب کی مثالوں سے واضح کر سکتی ہیں)

فرشتے بے شمار ہیں۔ ہم ان کو گن نہیں سکتے اور ان کی تعداد صرف اللہ کو ہی معلوم ہے۔

آپ یہ بھی بتا سکتی ہیں کہ جس طرح مسلمان ہونے کے لیے ضروری ہے کہ اللہ اور محمد ﷺ پر ایمان لایا جائے اُسی طرح فرشتوں پر بھی ایمان لانا ضروری ہے۔

چار مشہور فرشتوں کے نام اور ان کے ذمے جو کام ہیں وہ بچوں کو بتا سکتے ہیں۔ مثلاً

جبرائیلؑ اللہ کا پیغام رسولوں تک لاتے تھے۔

اسرافیلؑ قیامت کے دن صور پھونکیں گے۔

عزرائیلؑ کو لوگوں کی روح قبض کرتے ہیں ان کو ملک الموت بھی کہا جاتا ہے۔

LearningWell (Pvt.) Ltd.
www.learningwell.pk

میکائیلؑ کے ذمّے بارش برسانے اور لوگوں کو رزق دینے کا کام ہے۔
اسی طرح یہ بتائیں کہ وہ انسانوں سے کس طرح مختلف ہیں۔کتاب میں اس کی وضاحت دی گئی ہے۔

بعد از درس

یہ جانچنے کے لیے کہ آپ نے بچوں کو جو سمجھایا اس کو وہ کس حد تک سمجھ سکے ان سے مخلف سوالات کیجیے۔مثلاً

ا۔ فرشتے کیا ہیں؟

۲۔ وہ کیا کھاتے ہیں؟

۳۔ وہ سارا کام کس کی مرضی سے کرتے ہیں؟

۴۔ چار مشہور فرشتے کون سے ہیں؟

اس سلسلے میں آپ حاصل سبق سے بھی مدد لے سکتی ہیں۔حاصل سبق میں دیئے گئے نقاط کو بنیاد بنا کر سوالات کیجیے۔کوشش کیجیے کہ ہر بچے سے سوال کیا جائے اور وہ اس کا جواب دے۔

LearningWell (Pvt.) Ltd.
www.learningwell.pk

اضافی تدریس

سرگرمی

کتاب میں دی گئی سرگرمی کو کرنے کے لیے بچوں کی راہنمائی کیجیے تا کہ ان میں دلچسپی پیدا ہو۔کلاس میں جس بچے کا کارڈ سب سے اچھا ہو اس کو کلاس کے soft board پر چسپاں کریں۔

تفہیم

ا۔ فرشتے انسانوں سے اس طرح مختلف ہیں کہ نہ ان کو بھوک لگتی ہے، نہ نیند آتی ہے، نہ وہ تھکتے ہیں، نہ اپنی مرضی سے کوئی کام کرتے ہیں۔

۲۔ تمام فرشتوں کی تعداد صرف اللہ تعالیٰ کو معلوم ہے۔

Net Extra

نیٹ ایکسٹرا میں ان الفاظ کی مزید وضاحت کی گئی ہے جن کو سبق میں highlight کیا گیا ہے تا کہ بچّے سبق کو مزید بہتر طور پر سمجھ کر ذہن نشین کر سکیں۔

عملی کتاب:

مشق الف کا مقصد بچوں کو فرشتوں کی خصوصیات ذہن نشین کرانا ہے۔

مشق ب، ج اور د بچوں کو چار مشہور فرشتوں کے نام اور کے ذمے متعلقہ امور بچوں کو یاد کرانے میں مددگار ہو گی۔

سبق ۳ : اللہ کی پناہ

مقصد

بچوں کو تعوذ کی اہمیت اور حقیقت بتانا اور ذہن نشین کرانا۔

آغازِ سبق

تجاویز

بچوں کو مختلف سوالات کے ذریعے نفس مضمون کی طرف لائیں مثلاً

۱۔ آپ کے دل میں برے برے خیالات کون ڈالتا ہے؟ مثلاً جھوٹ بولنا، بڑوں کا کہنا نہ ماننا، کسی کی چیز بغیر پوچھے لے لینا، چھوٹے بہن بھائیوں سے لڑنا جھگڑنا وغیرہ وغیرہ

۲۔ انسانوں کو صحیح کام کرنے سے کون روکتا یا بہکاتا ہے؟

۳۔ ہم اللہ تعالیٰ سے کس کی پناہ مانگتے ہیں؟

LearningWell (Pvt.) Ltd.
www.learningwell.pk

وضاحت:

بورڈ پر سبق کا نام اور جن باتوں کی آپ کو کی وضاحت کرنی ہے وہ موٹے حروف میں تحریر کیجیے۔

اس سبق کا مقصد بچوں کو شیطان کی حقیقت سمجھانا ہے۔ شیطان انسان کو ہر ان کاموں سے روکتا ہے جس کے کرنے سے اس کو ثواب ملتا ہو۔ دوسرے الفاظ میں انسان کو ان کاموں پر اکساتا ہے جن کے کرنے پر اللہ ناراض ہوتا ہے۔ اس کے بعد کتاب کی مدد سے حضرت آدمؑ اور بی بی حوا کے بارے میں بتائیں کہ حضرت آدمؑ سب سے پہلے پیغمبر اور انسان تھے۔ وہ اور بی بی حوا جنت میں رہتے تھے۔ وغیرہ یہ بھی واضح کریں کہ اگر انسان اللہ کا ذکر کرتا رہے تو وہ شیطان کے بہکاوں سے بچ سکتا ہے۔

اگر انسان دنیا اچھے کام کرے یعنی اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق تو اللہ تعالیٰ خوش ہوتا ہے۔ ان کاموں پر ہم کو ثواب دیتا ہے۔ لیکن ان کاموں کو کرنے سے شیطان ہم کو روکتا ہے تاکہ ہم جنّت میں نہ جا سکیں۔ شیطان انسان کو بہکا کر یعنی اچھے کاموں سے روک کر بہت خوش ہوتا ہے۔ مثلاً

آپ کی امّی نے آپ کو ہوم ورک کرنے کے لیے کہا لیکن آپ کے دل میں آیا کہ میں پہلے ٹی وی دیکھ لوں پر کرلوں گا/گی۔

کسی بڑے نے آپ سے کوئی چیز مانگی آپ نے سنا لیکن ایسے بن گئے جیسے سنا نہ ہو یہ سوچ کر کہ کوئی اور کردے گا گھر میں اتنے لوگ تو ہیں۔

آپ کے کسی ساتھی نے کلاس میں آپ سے پڑھائی میں کوئی مدد مانگی لیکن آپ نے اس کی مدد نہ کی یہ سوچ کر کہ کہیں یہ مجھ سے آگے نہ نکل جائے یا میری نقل نہ کرلے۔

اس طرح کی آپ اور مثالیں بھی دے سکتی ہیں۔

اب آپ بچوں سے سوال کریں کہ ہم شیطان کے بہکاوے میں آنے سے کس طرح بچ سکتے ہیں؟

اس کے بعد آپ تعوذ کے بارے میں وضاحت کریں کہ

تعوذ کیا ہے؟

کب اور کیوں پڑھنا چاہیے؟

اس کے پڑھنے سے ہم کو کیا فائدہ ہوتا ہے؟

بعد از درس

یہ جانچنے کے لیے کہ آپ نے بچوں کو جو سمجھایا اس کو وہ کس حد تک سمجھ سکے ان سے مخلف سوالات کیجیے۔ مثلاً

۱۔ سب سے پہلے انسان کون تھے؟

۲۔ حضرت آدم اور بی بی حوّا کہاں رہتے تھے؟

۳۔ اللہ تعالیٰ نے کس بات پر ناراض ہو کر حضرت آدمؑ اور بی بی حوّا کو جنت سے نکالا؟

۴۔ ہمیں شیطان کے بہکاوے میں نہ آنے کے لیے کیا کرنا چاہیے؟

اس سلسلے میں آپ حاصل سبق سے بھی مدد لے سکتی ہیں۔ حاصل سبق میں دیئے گئے نقاط کو بنیاد بنا کر سوالات کیجیے اور اس بات کو یقینی بنائیے کہ ہر بچے سے سوال کیا جائے اور وہ اس کا جواب دے۔

آپ بچوں کی دلچسپی بڑھانے کے لیے ان کو بتا سکتی ہیں کہ جب اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم کو بنایا اور ان کو سجدہ کرنے کا حکم دیا تو ابلیس (شیطان) نے اللہ کا حکم نہ مانا اور حضرت آدم کو سجدہ نہ کیا۔ اللہ تعالیٰ اس سے ناراض ہو گئے۔ اس نے اللہ تعالیٰ سے قیامت تک مہلت مانگی کہ وہ انسانوں کو بہکاتا رہے گا۔

LearningWell (Pvt.) Ltd.
www.learningwell.pk

اضافی تدریس

سرگرمی

بچوں کو بتایئے کہ وہ اپنے گھر یا خاندان میں جس نے حج کیا ہو اس سے رمی کے متعلق معلومات حاصل کریں۔ پھر ہر بچے سے اس کی سرگرمی کے متعلق معلومات کو سنیئے اور جس کی معلومات سب سے بہتر ہوں اس کو کہیے کہ وہ کلاس میں با آواز بلند سب کو اس کے بارے میں بتایئے۔

ا۔ شیطان نے حضرت آدمؑ اور بی بی حوّا کو اس لیے بہکایا کہ اللہ تعالیٰ ان سے ناراض ہو جائے۔

۲۔ اگر شیطان ہم کو بہکانے کی کوشش کرے تو ہم کو تعوذ پڑھ لینا چاہیے۔

Net Extra

نیٹ ایکسٹرا میں ان الفاظ کی مزید وضاحت کی گئی ہے جن کو سبق میں highlight کیا گیا ہے تا کہ بچّے سبق کو مزید بہتر طور پر سمجھ کر ذہن نشین کر سکیں۔

عملی کتاب:

مشق الف اور ب کے ذریعے بچّے تعوذ اور اس کے معنی کو اچھی طرح ذہن نشین کر سکتے ہیں کیوں کہ پہلے بچّے اس کو لکھیں گے اور بعد میں اس کے معنی بھی لکھیں گے۔

مشق ج اس سبق کو اچھی طرح ذہن نشین کرانے میں مددگار ثابت ہوگی۔

مشق د کا مقصد بھی بچّوں کو اچھائی اور برائی میں تمیز کرانا ہے۔

سبق ۴ : اللہ کے نام سے شروع

مقصد

بچوں کو بسم اللہ کی اہمیت سمجھانا، یہ ذہن نشین کرانا کہ ہر کام سے پہلے بسم اللہ پڑھنے کی عادت ڈالیں۔

آغازِ سبق

LearningWell (Pvt.) Ltd.
www.learningwell.pk

تجاویز

بچوں کو مختلف سوالات کے ذریعے نفس مضمون کی طرف لائیں مثلاً

۱۔ آپ کوئی بھی کام شروع کرنے سے پہلے کیا کرتے ہیں؟

۲۔ کھانا شروع کرنے سے پہلے آپ کیا کرتے ہیں؟

۳۔ ہمارے ہر کام میں آسانی کس طرح پیدا ہو سکتی ہے؟

وضاحت:

بورڈ پر بسم اللہ الرحمٰن الرحیم موٹے حروف میں لکھیے۔ یہ سوال بھی کر سکتے ہیں کہ آپ میں سے کس کس کو معلوم ہے کہ بسم اللہ کو کیا کہتے ہیں؟ جو کام بھی اللہ تعالیٰ کا نام لیے بغیر شروع کیا جائے اس میں برکت نہیں ہوتی اور اللہ کی مدد شامل نہیں ہوتی۔ اس لیے اآپ جو بھی کام کریں چاہے وہ بہت ہی عام سا چھوٹا کام اس میں اللہ کا نام لیں یعنی بسم اللہ پڑھ کر کریں۔ جیسے گھر سے باہر نکلتے وقت، گھر میں داخل ہوتے وقت، اسکول جاتے وقت، کھانا کھاتے وقت، پانی پینے سے پہلے، ہوم ورک کرنے سے پہلے، کھیلنا شروع کریں جب، سونے جائیں تب، ہر کام کرنے سے پہلے اللہ کا نام ضرور لیں۔ کیوں کہ جب اللہ کے نام کے ساتھ کام شروع کریں گے تو اللہ اس کام کو ہمارے لیے آسان کر دے گا۔ ہمیں اس کام کو ختم کرنے میں کوئی مشکل نہیں ہوگی۔ بسم اللہ پڑھنے سے ہم کو ثواب بھی ملتا ہے۔ بسم اللہ پڑھ کا ہر کام شروع کرنا چاہیے کیوں کہ یہ حضور اکرمؐ کی سنّت (وہ کام جو حضور اکرمؐ نے کیے) تھی۔

بسم اللہ کو تسمیہ بھی کہتے ہیں۔ بسم اللہ پڑھنے سے شیطان ذلیل و خوار ہوتا ہے۔ بسم اللہ بہت چھوٹی آیت ہے لیکن اللہ تعالیٰ نے اس میں بہت برکت رکھی ہے۔ اگر آپ گھر سے نکلتے وقت بسم اللہ پڑھ لیں گے تو اللہ تعالیٰ آپ کے گھر کی حفاظت کرے گا۔

اسی طرح کی اور مثالوں سے اور کتاب کی مدد سے بچوں کو اس کی اہمیت ذہن نشین کرائیں۔

بچوں کی دلچسپی کے لیے آپ ان کو یہ بھی بتا سکتے ہیں کہ اس میں ۱۹ حروف ہیں۔

بچوں کو تسمیہ کی اہمیت سمجھانے کے لیے آپ اپنا لیکچر بھی با آواز بلند تسمیہ پڑھ کر شروع کیجیے اور بچوں سے کہیں کہ وہ بھی بلند آواز میں پڑھیں۔

LearningWell (Pvt.) Ltd.
www.learningwell.pk

بعد از درس

یہ جانچنے کے لیے کہ آپ نے بچوں کو جو سمجھایا اس کو وہ کس حد تک سمجھ سکے ان سے مخلف سوالات کیجیے۔ مثلاً

۱۔ بسم اللہ کو کیا کہتے ہیں؟

۲۔ ہر کام سے پہلے تسمیہ کیوں پڑھنا چاہیے؟

۳۔ اگر ہم اللہ کا نام لیے بغیر کوئی کام کرتے ہیں تو کیا ہوتا ہے؟

اس سلسلے میں آپ حاصل سبق سے بھی مدد لے سکتی ہیں۔حاصل سبق میں دیئے گئے نقاط کو بنیاد بنا کر سوالات کیجیے۔کوشش کیجیے کہ ہر بچے سے سوال کیا جائے اور وہ اس کا جواب دے۔

اضافی تدریس

سرگرمی

کتاب میں دی گئی سرگرمی کو کرنے کے لیے بچوں کی راہنمائی کیجیے۔بچوں کو اچھی طرح سمجھانے کے لیے بلیک بورڈ پر ایک چارٹ بنا کر دکھائیے۔جب بچّے اپنا چارٹ لے کر آئیں تو جس نے سب سے زیادہ ہر کام سے پہلے بسم اللہ پڑھا ہو اس کے چارٹ کو soft board پر چسپاں کیجیے۔

تفہیم

۱۔ کسی بھی کام میں اللہ کی مدد حاصل کرنے کے لیے ہم کو کام شروع کرنے سے پہلے تسمیہ پڑھنا چاہیے۔

۲۔ حضور اکرمؐ نے ہر کام شروع کرنے سے پہلے تسمیہ پڑھنے کو اس لیے کہا کہ اس کام میں اللہ کی مدد شامل ہو جائے اور وہ کام آسان ہو جائے۔

Net Extra

نیٹ ایکسٹرا میں ان الفاظ کی مزید وضاحت کی گئی ہے جن کو سبق میں highlight کیا گیا ہے تا کہ بچّے سبق کو مزید بہتر طور پر سمجھ کر ذہن نشین کر سکیں۔

عملی کتاب

مشق الف، ب اور د کے ذریعے بچّے تسمیہ اور اس کے معنی کو اچھی طرح ذہن نشین کر سکتے ہیں کیوں کہ پہلے بچّے اس کو لکھیں گے اور بعد میں اس کے معنی بھی لکھیں گے۔

مشق ج میں بنیادی نوعیت کے سوال جواب ہیں۔

مشق ح بچوں کو تسمیہ کی اہمیت بتانے میں مددگار ثابت ہوگی اور ان کو اندازہ ہوگا کہ ہمیں اپنے کام بسم اللہ پڑھ کر شروع کرنے چاہیے۔

LearningWell (Pvt.) Ltd.
www.learningwell.pk

سبق ۵ : اللہ کے رسول

مقصد

س سبق کا مقصد بچوں کو یہ ذہن نشین کرانا ہے کہ اللہ تعالیٰ دنیا میں اپنے بندوں کی راہنمائی کس طرح کرتا ہے۔اس کے علاوہ اللہ کے خاص

لوگ کون ہوتے ہیں۔اور اللہ نے ان لوگوں کا انتخاب کیوں کیا؟

آغازِ سبق

تجاویز

ابچوں کو مختلف سوالات کے ذریعے نفس مضمون کی طرف لائیں مثلاً

ا۔ ہم اللہ کی کون سی کتاب پڑھتے ہیں؟

۲۔ یہ کتاب ہم تک کیسے پہنچی؟

۳۔ ہم کو اللہ کی باتیں کس نے بتائیں؟

وغیرہ اور اسی طرح کے کچھ اور سوالات کیجیے۔

ا۔ وضاحت:

بورڈ پر سبق کا نام نمایاں حروف میں لکھیے۔اس کے بعد سبق سمجھانا شروع کیجیے۔

اللہ کی باتیں ہم کو بتانے اور سمجھانے کے لیے اللہ تعالی نے کچھ لوگوں کو چنا جو اللہ کے پیغمبر کہلاتے ہیں۔اللہ کے پیغمبر اللہ اور اللہ کے بندوں کے درمیان رابطہ پیدا کرتے ہیں۔وہ لوگوں کو اللہ کی باتیں بتاتے اور سیدھا راستہ دکھاتے تھے اور ان کو ایک اللہ کی عبادت کرنے کی تعلیم دیتے تھے۔وہ لوگوں کو بتاتے تھے کہ اللہ کس بات پسند کس کو ناپسند کرتا ہے۔اور اس کے اللہ تعالی نے کچھ نبیوں پر اپنی کتابیں بھی نازل کی ہیں۔

اب بورڈ پر چاروں پیغمبروں کے نام اور ان پر نازل ہونے والی کتابوں کے نام لکھیے۔

(کون سی کتاب کس نبی پر نازل ہوئی اس کی تفصیل کے لیے آپ کتاب سے مدد لے سکتے ہیں)۔

ہمارے نبی محمد ﷺ اللہ کے آخری نبی ہیں ان کے بعد کوئی اور نبی نہیں آئے گا۔حضور اکرم ﷺ پر اللہ کی کتاب قرآن پاک نازل ہوا اور یہ بھی اللہ کی آخری کتاب ہے جس میں اللہ تعالی نے انسانوں کے لیے اپنی تمام باتیں بتا دیں کہ کس طرح ایک مسلمان کو زندگی گزارنی چاہیے اور اس پر عمل کر کے ہمارے پیارے نبیؐ نے دکھایا۔

قرآن سے پہلے جتنی بھی کتابیں نازل ہوئی ان میں تبدیلیاں ہوئیں لیکن قرآن شریف وہ واحد کتاب ہے جو جیسے اللہ تعالی نے اتاری تھی ابھی تک اسی طرح ہے اس میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی۔

بعد از درس

یہ جانچنے کے لیے کہ آپ نے بچوں کو جو سمجھایا اس کو وہ کس حد تک سمجھ سکے ان سے مختلف سوالات کیجیے۔مثلاً

ا۔ اللہ کے پیغام ہم تک کون لاتا ہے؟

LearningWell (Pvt.) Ltd.
www.learningwell.pk
LearningWell

۲۔ پیغمبر کون ہوتے ہیں۔
۳۔ اللہ تعالیٰ نے کتنے پیغمبروں پر اپنی کتابیں نازل کیں؟
۴۔ توریت، زبور، انجیل کس کس پیغمبر پر نازل ہوئیں؟
۵۔ ہمارے نبی کون ہیں؟
۶۔ قرآن کس پر نازل ہوا؟
۷۔ ہم کو اپنی زندگی کس طرح گزارنی چاہیے؟ وغیرہ وغیرہ

اس سلسلے میں آپ حاصلِ سبق سے بھی مدد لے سکتی ہیں۔ حاصل سبق میں دیئے گئے نقاط کو بنیاد بنا کر سوالات کیجیے۔ کوشش کیجیے کہ ہر بچے سے سوال کیا جائے اور وہ اس کا جواب دے۔

اضافی تدریس

سرگرمی

کتاب میں دی گئی سرگرمی کو کرنے کے لیے بچوں کی راہنمائی کیجیے۔ ان کو کچھ پوائنٹ دے دیجیے جو وہ ہر پیغمبر کے بارے میں معلوم کر کے آئیں مثلاً ان کے والد، والدہ کو نام، کہاں پیدا ہوئے وغیرہ۔
جو بچہ اس کو بہترین انداز میں پورا کرے اس کی حوصلہ افزائی کیجیے۔

تفہیم

۱۔ اگر اللہ پیغمبر نہ بھیجتے تو اللہ کی باتیں ہم تک نہ پہنچتی۔ اور ہم راہنمائی حاصل نہ کر سکتے۔
۲۔ قرآن میں دی گئی باتیں سمجھنے اور ان پر عمل کرنے کے لیے حضور اکرمؐ کی مدد چاہیے۔

Net Extra

نیٹ ایکسٹرا میں ان الفاظ کی مزید وضاحت کی گئی ہے جن کو سبق میں highlight کیا گیا ہے تا کہ بچے سبق کو مزید بہتر طور پر سمجھ کر ذہن نشین کر سکیں۔

عملی کتاب:

LearningWell (Pvt.) Ltd. www.learningwell.pk

مشق الف بچوں کو اللہ کے چاروں پیغمبر جن کے اوپر اللہ تعالی نے اپنی کتابیں نازل کیں ان کے نام اور ان کو کتابوں کو یاد کرنے میں مددگار ثابت ہوگی۔

مشق ب قرآن اور ہمارے پیارے نبی ا محمد ﷺ کی اہمیت کا اندازہ دلانے کے لیے بنائی گئی ہے۔

مشق ج اس سبق کو اچھی طرح یاد کرنے میں مددگار ثابت ہوگی۔

سبق ۶: کلمہ طیّبہ، مسلمان ہونے کا اعلان

LearningWell (Pvt.) Ltd.
www.learningwell.pk

مقصد

اس سبق کا مقصد بچوں کو کلمۂ طیّبہ کی اہمیت بتانا ہے کہ مسلمان ہونے کے لیے آپ کا ایمان کیا ہونا چاہیے اور اس بات کے اقرار کلمۂ طیّبہ کے ذریعے کیا جاتا ہے۔

آغازِ سبق

تجاویز

بچوں کو مختلف سوالات کے ذریعے نفس مضمون کی طرف لائیں مثلاً

۱۔ ہم کون ہیں؟

۲۔ ہمارا مذہب کیا ہے؟

۳۔ اسلام کے ماننے والوں کو کیا کہا جاتا ہے؟

وضاحت:

ہم سب مذہبِ اسلام کو ماننے والے ہیں اور اسلام کو ماننے والے مسلمان کہلاتے ہیں۔ مسلمان ہونے کے لیے ضروری ہے ہم ایک اللہ اور اس کے رسول محمدؐ پر ایمان لائیں اور اس بات کا اقرار ہم کلمۂ طیّبہ پڑھ کر کرتے ہیں۔ یعنی مسلمان ہونے کے لیے کلمہ طیّبہ (پہلا کلمہ) پڑھنا ضروری ہے۔

مسلمان ہونے کے لیے ضروری ہے کہ ہم دل سے اس بات پر یقین رکھیں کہ اللہ ایک ہے۔ صرف وہی عادت کے لائق ہے۔ اس کا کوئی

شریک نہیں۔ وہ ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گا۔ ہم سب کو اور ہمارے ماں باپ کو پیدا کرنے والا اللہ ہے اور ہمیں صرف اللہ ہی کے آگے سر جھکانا ہے۔ محمدؐ اللہ کے رسول ہیں۔ قرآن اللہ کی کتاب ہے۔ ان باتوں پر یقین کر کے ہی ہم مسلمان بن سکتے ہیں۔ صرف زبان سے ہی نہیں دل سے بھی ان سب باتوں کو ماننا ضروری ہے۔

اس کے بعد آپ کتاب کی مدد سے پورا سبق سمجھائیں کہ کس طرح جب کوئی حضور اکرمؐ کے پاس مسلمان ہونے کے لیے جاتا تھا تو آپؐ اس کو مسلمان کرنے کے لیے کیا کرتے تھے۔

بعد از درس

یہ جاننے کے لیے کہ آپ نے بچوں کو جو سمجھایا اس کو وہ کس حد تک سمجھ سکے ان سے مختلف سوالات کیجیے۔ مثلاً

۱۔ مسلمان کون ہوتے ہیں؟

۲۔ مسلمان ہونے کے لیے کیا پڑھنا ضروری ہے؟

۳۔ مسلمان کس بات پر یقین رکھتا ہے؟

۴۔ کون سا کلمہ طیّبہ کہلاتا ہے؟

۵۔ کلمۂ طیّبہ کا مطلب کیا ہے؟

اس سلسلے میں آپ حاصلِ سبق سے بھی مدد لے سکتی ہیں۔ حاصل سبق میں دیئے گئے نقاط کو بنیاد بنا کر سوالات کیجیے۔ کوشش کیجیے کہ ہر بچے سے سوال کیا جائے اور وہ اس کا جواب دے۔

LearningWell (Pvt.) Ltd.
www.learningwell.pk

اضافی تدریس

سرگرمی

کتاب میں دی گئی سرگرمی کو کرنے کے لیے بچوں کی راہنمائی کیجیے۔ اور جس بچے نے خوشخط ترجمہ لکھا ہو اس کا کارڈ یا پیپر soft board پر چسپاں کریں۔

تفہیم

۱۔ اس لیے کہ وہ اس بات کا اقرار کرلے کہ اللہ ایک ہے اور محمد ﷺ اس کے رسول ہیں۔

۲۔ اس لیے کہ سب کو پتہ چل جائے کہ ہم مسلمان ہیں؟

Net Extra

نیٹ ایکسٹرا میں ان الفاظ کی مزید وضاحت کی گئی ہے جن کو سبق میں highlight کیا گیا ہے تا کہ بچے سبق کو مزید بہتر طور پر سمجھ کر ذہن نشین کر سکیں۔

عملی کتاب:

مشق الف، ب اور ج کا مقصد بچوں کو کلمہ طیّبہ اور اس کے معنی و مفہوم یاد کروانا ہے۔ جس کی ان مشقوں میں تین طریقوں سے کوشش کی گئی ہے۔

مشق د بھی مسلمانوں کے لیے کلمہ طیّبہ کی اہمیت کو ظاہر کرتی ہے۔

سبق ۷: کہو اللہ ایک ہے

مقصد

اس سبق کا مقصد بچوں کو ذہن نشین کرانا اور ان کا یقین پختہ کرنا ہے کہ اللہ ایک، اکیلا ہے۔ پوری دنیا کو پیدا کرنے والا ہے۔

آغازِ سبق

تجاویز

بچوں کو مختلف سوالات کے ذریعے نفس مضمون کی طرف لائیں مثلاً

۱۔ ہم کو کس نے پیدا کیا؟

۲۔ اس دنیا کا بنانے والا کون ہے؟

۳۔ ہم کو رزق کون دیتا ہے؟

۴۔ ہمارے والدین کو کس نے پیدا کیا؟ وغیرہ وغیرہ۔

LearningWell (Pvt.) Ltd.
www.learningwell.pk

وضاحت:

اسلام ہمارا مذہب ہے جو ہمیں بتاتا ہے کہ اللہ ایک ہے۔ لیکن اسلام پھیلنے سے پہلے لوگ یہ نہیں مانتے تھے کہ اللہ صرف اور صرف ایک ہے۔ وہ مختلف چیزوں مثلاً سورج، چاند، آگ اور بت وغیرہ کو اپنا خدا مانتے تھے۔

اسی لیے جب ہمارے نبی حضرت محمدؐ اسلام کے بارے میں بتانا شروع کیا تو لوگ ان سے اللہ کے بارے میں الٹے سیدھے سوالات کرتے تھے اور ان کا مذاق اڑاتے تھے۔ ہمارے نبی لوگوں کو بتاتے تھے کہ اللہ ایک ہے۔ صرف وہی عادت کے لائق ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں۔ وہ ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گا۔ ہم سب کو اور ہمارے ماں باپ کو پیدا کرنے والا اللہ ہے اور ہمیں صرف اللہ ہی کے آگے سر جھکانا ہے۔ لیکن وہ ان کی باتوں پر یقین نہیں کرتے اور ان کا مذاق اڑاتے۔

ان سب باتوں کے جواب میں اللہ نے سورہ الاخلاص یعنی قل ھو واللہ احد نازل کی۔

اس کے بعد آپ سورہ الاخلاص کی ایک ایک آیت با آواز بلند پڑھیے اور بچوں کو اس کو دہرانے کا کہیئے۔ ہر آیت سے ساتھ اس کا ترجمہ بھی پڑھیئے۔

بعد از درس

یہ جانچنے کے لیے کہ آپ نے بچوں کو جو سمجھایا اس کو وہ کس حد تک سمجھ سکے ان سے مختلف سوالات کیجیے۔ مثلاً

۱۔ ہم کیوں کہتے ہیں کہ اللہ ایک ہے؟

۲۔ لوگ حضور اکرمؐ سے اللہ کے بارے میں کیا کیا سوالات کرتے تھے؟

۳۔ اللہ تعالیٰ نے کون سی سورت نازل فرمائی؟

۴۔ ہم سب کو اللہ کی ضرورت کیوں ہے؟

اس سلسلے میں آپ حاصل سبق سے بھی مدد لے سکتی ہیں۔ حاصل سبق میں دیئے گئے نقاط کو بنیاد بنا کر سوالات کیجیے۔ کوشش کیجیے کہ ہر بچے سے سوال کیا جائے اور وہ اس کا جواب دے۔

LearningWell (Pvt.) Ltd.
www.learningwell.pk

اضافی تدریس

سرگرمی

کتاب میں دی گئی سرگرمی کو کرنے کے لیے بچوں کی راہنمائی کیجیے۔ اان کو شجرہ کا مطلب سمجھائیے اور پھر ان کو بتائیے کہ ان کو یہ سرگرمی کس طرح کرنی ہے۔ جس سب سے زیادہ صفائی سے اپنا شجرہ بنا کر لائے اس کو کلاس کے soft board پر چسپاں کیجیے۔

تفہیم

۱۔ اللہ کو کسی کی ضرورت اس لیے نہیں ہے کہ وہ کسی کا محتاج نہیں اور اس کو کسی چیز کی ضرورت نہیں ہے۔ اور ہم سب ہر چیز کے لیے اللہ کے محتاج ہیں اس لیے ہم سب کو اللہ کی ضرورت ہے۔

۲۔ کافر حضور اکرمؐ اللہ تعالیٰ کے بارے میں جو سوالات کرتے تھے ان کے جواب میں اللہ نے سورہ الاخلاص نازل کی۔

Net Extra

نیٹ ایکسٹرا میں ان الفاظ کی مزید وضاحت کی گئی ہے جن کو سبق میں highlight کیا گیا ہے تاکہ بچّے سبق کو مزید بہتر طور پر سمجھ کر

ذہن نشین کر سکیں۔

عملی کتاب:

مشق الف میں اللہ لکھنے کی مشق کرائی گئی ہے۔

مشق ب کا مقصد مختلف سوالات کے ذریعے بچے کو یہ ذہن نشین کرانا ہے کہ اللہ ایک ہے۔

مشق ج سورہ الاخلاص کے لفظ بہ لفظ عربی الفاظ کے معنی بچوں کو ذہن نشین کرانے کے لیے ہے تا کہ بچے اس کے مفہوم کو باآسانی یاد کر سکیں۔

سبق ۸: انسان کامل محمد ﷺ

مقصد

اس سبق حضور اکرم ؐ کی پیدائش سے لے کر وصال تک کے مختلف ادوار کو نہایت مختصر اور عام فہم انداز میں بیان کیا گیا ہے۔ تا کہ طلباء کی دلچسپی قائم رہے۔ اس کے علاوہ حضور اکرم ؐ کے حسن اخلاق پر روشنی ڈالی گئی ہے۔

LearningWell (Pvt.) Ltd.
www.learningwell.pk

آغازِ سبق

تجاویز

بچوں کو مختلف سوالات کے ذریعے نفس مضمون کی طرف لائیں مثلاً

۱۔ ہم کون ہیں؟

۲۔ ہمارا ایمان کیا ہے؟

۳۔ ہمارے نبی کون ہیں؟ وغیرہ

وضاحت:

بورڈ پر سبق کا نام نمایاں حروف میں لکھیے۔ اس کے علاوہ وہ پوائنٹس بھی جن کی وضاحت ضروری ہو۔

اب آپ بچوں کو بتائیں کہ ہمارے پیارے نبی کا نام محمدؐ ہے۔ آپ ؐ عرب کے ایک قبیلے قریش میں پیدا ہوئے۔ آپ ؐ کی پیدائش کے وقت آپ ؐ کے والد جن کا نام عبداللہ تھا، کا انتقال ہو چکا تھا۔ جب آپ ؐ چھ سال کے ہوئے تو والدہ بھی وفات پا گئیں۔ اس کے بعد آپ ؐ

LearningWell

کی پرورش آپؐ کے دادا نے کی لیکن جب آپؐ آٹھ سال کے ہوئے تو دادا بھی وفات پا گئے۔ اس کے بعد آپؐ کی پرورش کی ذمہ داری آپؐ کے چچا نے اٹھائی اور آپؐ ان کے ساتھ رہنے لگے۔ اسی طرح کتاب کی مدد سے پورے سبق کی وضاحت کیجیے۔

حضور اکرمؐ کے اخلاق کے بارے میں اس سبق میں اخلاق کے عنوان سے تفصیلات دی گئی ہیں۔ ان کی وضاحت کیجیے تاکہ بچے اچھی طرح سمجھ سکیں کہ ہمارے نبی محمدﷺ دنیا کے بہترین انسان اور بہترین اخلاق کے حامل تھے اور ہم سب کو ان کی تقلید کرنی چاہیے۔

بچوں کو بتائیے کہ آپؐ کا بچپن کیسا تھا۔ مثلاً بچپن سے ہی آپؐ بہت نیک اور سیدھے تھے۔ دوسرے بچوں کی طرح لڑائی جھگڑا نہیں کرتے تھے، نہ ہی کسی چیز کے لیے ضد کرتے تھے۔ جو مل جاتا کھا لیتے اور جو مل جاتا پہن لیتے تھے۔ آپؐ فضول باتوں اور کھیل کود سے دور رہتے تھے۔

آپؐ کبھی جھوٹ نہیں بولتے تھے۔ اگر کوئی آپؐ کے پاس اپنی کوئی چیز رکھواتا تو اس کو اسی طرح باحفاظت واپس کر دیتے تھے۔ ان ہی باتوں کی وجہ سے لوگ آپؐ کو صادق (یعنی سچ بولنے والا اور امین (یعنہ امانت دار) کہتے تھے۔ اس لے علاوہ آپؐ اپنے وعدے کے بہت سچے تھے۔ اگر کسی بات کا وعدہ کرتے تو اس کو ضرور پورا کرتے۔

بعد از تدریس

یہ جاننے کے لیے کہ آپ نے بچوں کو جو سمجھایا اس کو وہ کس حد تک سمجھ سکے ان سے مختلف سوالات کیجیے۔ مثلاً

۱۔ ہمارے نبی کا کیا نام ہے؟

۲۔ آپؐ کے والد، والدہ، دادا اور چچا کے کیا نام تھے؟

۳۔ آپؐ پر پہلی وحی کہاں نازل ہوئی؟

۴۔ لوگ آپؐ کو صادق اور امین کیوں کہتے تھے؟

۵۔ آپؐ کا انتقال کس عمر میں ہوا؟

LearningWell (Pvt.) Ltd.
www.learningwell.pk

اس سلسلے میں آپ حاصل سبق سے بھی مدد لے سکتی ہیں۔ حاصل سبق میں دیئے گئے نقاط کو بنیاد بنا کر سوالات کیجیے۔ کوشش کیجیے کہ ہر بچے سے سوال کیا جائے اور وہ اس کا جواب دے۔

اضافی تدریس

سرگرمی

بچوں کو بورڈ پر جدول بنا کر سمجھائیے کہ ان کو کس طرح اس سرگرمی کو پورا کرنا ہے۔ ایک ماہ کے دوران بچوں کو اس کی یاد دہانی کروائیے کہ وہ

ایسی باتیں نوٹ کررہے ہیں یا نہیں۔ جس بچے نے سب سے اچھے طریقے سے اس کو سرانجام دیا ہو اس کے جدول (چارٹ) کو soft board پر چسپاں کیجیے۔

تفہیم

۱۔ گاؤں میں پرورش کا یہ فائدہ ہوا کہ آپؐ صحتمند اور تندرست رہے۔

۲۔ مختلف لوگوں نے اس لیے آپؐ پرورش کی کہ سب سے پہلے آپ کی والدہ کا انتقال ہوا تو آپؐ داد کے ساتھ رہنے لگیا ور جب دادا بھی وفات پا گئے تو آپؐ کے چچا نے آپؐ کی پرورش کی ذمہ داری لی۔

۳۔ آپؐ کے وصال کے وقت تقریباً تمام عرب میں آپؐ اور صحابہ کرام کی کوششوں سے اسلام پھیل چکا تھا۔ اس لیے مسلمانوں کی تعداد زیادہ تھی۔

۴۔ فائدہ ہوا۔

Net Extra

نیٹ ایکسٹرا میں ان الفاظ کی مزید وضاحت کی گئی ہے جن کو سبق میں highlight کیا گیا ہے تا کہ بچّے سبق کو مزید بہتر طور پر سمجھ کر ذہن نشین کر سکیں۔

عملی کتاب

مشق الف میں محمّد لکھنے کی مشق کرائی گئی ہے۔ تا کہ بچے اس کو اچھی طرح یاد کر لیں۔

مشق ب کا مقصد بچوں کو آپؐ کے والد، والدہ، دادا، چچا اور آپؐ کی پہلی زوجہ مطہرہ کے ناموں کو یاد کرانا اور لکھنے کی مشق کرانا ہے۔

مشق ج کا مقصد حضور اکرمؐ کی زندگی کے مختلف ادوار کو بچوں کو ذہن نشین کرانا ہے۔

مشق د میں مختصر سوالات کے ذریعے اس بات کا اندازہ کیا گیا ہے کہ اس سبق میں دی گئی معلومات کو بچوں نے کس حد تک سمجھا اور ذہن نشین کیا۔

LearningWell (Pvt.) Ltd.
www.learningwell.pk

سبق ۹: قرآن ہے اللہ کا فرمان

مقصد

اس سبق کا مقصد بچوں کو قرآن کے بارے میں بنیادی معلومات فراہم کرنا ہے۔

آغازِ سبق

تجاویز

بچوں کو مختلف سوالات کے ذریعے نفس مضمون کی طرف لائیں مثلاً

۱۔ اس سے پہلے سبق میں آپ نے کس چیز کے بارے میں پڑھا تھا؟

۲۔ ہمارے نبیؐ پر کون سی کتاب نازل ہوئی؟

۳۔ قرآن کس کی کتاب ہے؟

LearningWell (Pvt.) Ltd.
www.learningwell.pk

وضاحت:

بورڈ پر سبق کا نام نمایاں حروف میں لکھیے۔ اس کے علاوہ

عرصہ نزول

قرآن کی زبان

کل سورتیں

کل سپارے

سب سے پہلی اور آخری سورہ

سب سے مختصر اور طویل سورہ

کو بھی نمایاں حروف میں بورڈ پر لکھیے اور ان کے آگے جگہ خالی چھوڑ دیجیے۔ دوران وضاحت جب آپ ان باتوں کے بارے میں بتائیں تو اس کے بارے میں لکھتی

جائیں اس سے بچوں کی دلچسپی قائم رہے گی اور ان کو ذہن نشین کرنے میں بھی آسانی ہوگی۔

پھر وضاحت شروع کیجیے کہ قرآن اللہ کی آخری کتاب ہے جو ہمارے پیارے نبی محمد ﷺ پر نازل ہوا۔ اس کے بعد اللہ کی کوئی کتاب نہ نازل ہوئی ہے اور نہ ہوگی کیوں کہ اللہ تعالی نے وہ ساری باتیں اور احکامات جو انسان کو بتانی تھیں اس میں مکمل کر دیں۔ اس میں ایک

مسلمان کے لیے وہ تمام ہدایات موجود ہیں جو زندگی گزارنے کے لیے ضروری ہیں۔
اور حضور اکرمؐ نے ہم کو ان سب باتوں پر عمل کر کے بھی دکھا دیا ہے تا کہ کوئی یہ نہ کہہ سکے کہ جو کچھ قرآن میں لکھا ہے اس پر عمل کرنا ممکن نہیں۔
قرآن پاک حضور اکرمؐ تک ایک فرشتے جن کا نام حضرت جبرائیلؑ ہے، لے کر آتے تھے۔اس طرح تھوڑا تھوڑا کر کے قرآن تقریباً ۲۳ سال میں مکمل ہوا۔
اس کے بعد سبق میں دی گئی قرآن کے بارے میں بنیادی معلومات کی وضاحت کیجیے۔بچوں کی دلچسپی کے لیے آپ ان سے قرآن کی سورتوں کے نام پوچھ سکتی ہیں یا کسی کو کوئی سورہ یاد ہو تو سن سکتی ہیں۔

بعد از تدریس

یہ جاننے کے لیے کہ آپ نے بچوں کو جو سمجھایا اس کو وہ کس حد تک سمجھ سکے ان سے مختلف سوالات کیجیے۔ مثلاً

۱۔ ہم کو قرآن کی باتوں پر عمل کر کے کس نے دکھایا؟
۲۔ قرآن کس زبان میں نازل ہوا؟
۳۔ قرآن میں کل کتنے سپارے ہیں؟
۴۔ پہلی اور آخری سورہ کا کیا نام ہے؟
۵۔ سب سے چھوٹی اور سب سے لمبی سورہ کون کون سی ہیں؟
۶۔ قرآن کو آخری کتاب کیوں کہا جاتا ہے؟
۷۔ اللہ کے پیغام کو کیا کہتے ہیں؟

اس سلسلے میں آپ حاصل سبق سے بھی مدد لے سکتی ہیں۔حاصل سبق میں دیئے گئے نقاط کو بنیاد بنا کر سوالات کیجیے۔کوشش کیجیے کہ ہر بچے سے سوال کیا جائے اور وہ اس کا جواب دے۔

LearningWell (Pvt.) Ltd.
www.learningwell.pk

اضافی تدریس

سرگرمی

بچوں کو دلچسپی کے لیے اس سرگرمی کو کروانے سے ایک دن پہلے بچوں کو ہدایت کریں کہ جتنے سپاروں کے نام یاد کر کے آسکتے ہیں کر کے آئیں تا کہ بچے اس میں بھر پور حصہ لے سکیں۔
بورڈ پر سپاروں کے نام لکھ دیں تا کہ بچے ان کو دیکھ کر لکھیں۔لیکن ان کو ہدایت کریں کہ کسی سپارے کا نام دہرائیں نہیں۔

تفہیم

۱۔ قرآن کو اللہ کا فرمان اس لیے کہتے ہیں کہ اس میں بتائی ہوئی ساری باتیں اللہ کے احکامات ہیں۔

۲۔ قرآن پر عمل کر کے ہم نیک اور اچھے انسان بن سکتے ہیں۔

Net Extra

نیٹ ایکسٹرا میں ان الفاظ کی مزید وضاحت کی گئی ہے جن کو سبق میں highlight کیا گیا ہے تا کہ بچّے سبق کو مزید بہتر طور پر سمجھ کر ذہن نشین کر سکیں۔

عملی کتاب

مشق الف میں مختصر سوالات ہیں جو قرآن کی بنیادی معلومات سے متعلق ہیں تا کہ بچہ اس کو ذہن نشین کر سکے۔

مشق ب کا مقصد بچوں کو تلاوت قرآن کے آداب سمجھانا ہے۔اس کا ذکر سبق میں تو نہیں ہے لیکن یہ انتہائی ضروری اور بنیادی باتیں ہیں کیوں کہ ان باتوں کا خیال کیے بغیر تلاوت قرآن نہیں کر سکتے۔

مشق ج خالی جگہ کو صحیح الفاظ کا چناؤ کر کے پر کرنا ہے۔

LearningWell (Pvt.) Ltd.
www.learningwell.pk

سبق : ۱۰ مسلمان ہونے کا مطلب کیا ہے؟

مقصد

بچوا میں اس بات کا شعور پیدا کرنا کہ ایک مسلمان کے اندر کیا کیا خصوصیات ہونی چاہیے۔ایک سچا اور اچھا مسلمان بننے کے لیے ہم کو کیا کیا کرنا چاہیے۔اور سب سے بنیادی چیز مسلمان کے اخلاق کیسے ہونے چاہیے۔

آغازِ سبق

تجاویز

بچوں کو مختلف سوالات کے ذریعے نفس مضمون کی طرف لائیں مثلاً

۱۔ ہم سب کون ہیں؟

۲۔ ہمارا مذہب کیا ہے؟

۳۔ اسلام ہمیں کس بات کی تعلیم دیتا ہے؟

۴۔ کیا آپ کو پتہ ہے کہ ایک اچھے مسلمان میں کیا کیا خوبیاں ہونی چاہیئے؟

وضاحت:

سب سے پہلے اس بات کی وضاحت کیجیے کہ مسلمان کا ایمان کیا ہوتا ہےیعنی

ایک اللہ اور اس کے رسول پر ایمان

اس کے بعد مذہب اسلام کی تعریف کہ کہ یہ ہم کو کیا تعلیم دیتا ہے

امن سے مل جل کر رہنے، لڑائی جھگڑا نہ کرنے اور

مساوات یعنی برابری کا سبق دیتا ہے

اس کے بعد مسلمان کی خصوصیات بتایئے کہ وہ اچھے اخلاق کا حامل ہوتا ہے۔ مسلمان دکھ درد تکلیف میں ایک دوسرے کے کام آتے ہیں

کبھی جھوٹ نہیں بولتا، کسی کو نقصان نہیں پہنچاتا۔

کسی کا برا نہیں چاہتا، کسی کی چیز بغیر پوچھے استعمال نہیں کرتا۔ وغیرہ وغیرہ

مسلمان کو اس بات پر فخر ہوتا ہے کہ وہ مذہب اسلام کا ماننے والا ہے۔

LearningWell (Pvt.) Ltd.
www.learningwell.pk

بعد از تدریس

یہ جانچنے کے لیے کہ آپ نے بچوں کو جو سمجھایا اس کو وہ کس حد تک سمجھ سکے ان سے مختلف سوالات کیجیے۔ مثلاً

۱۔ مسلمان کس مذہب کو مانتے ہیں؟

۲۔ بھائی چارہ کا کیا مطلب ہوتا ہے؟

۳۔ مساوات کا کیا مطلب ہے؟

۴۔ جھوٹ بولنے سے کس کا نقصان ہوتا ہے؟

۵۔ مل جل کر رہنے کے کیا فائدے ہیں؟

۶۔ اچھے اخلاق کیا ہوتے ہیں؟

اس سلسلے میں آپ حاصل سبق سے بھی مدد لے سکتی ہیں۔ حاصل سبق میں دیئے گئے نقاط کو بنیاد بنا کر سوالات کیجیے۔ کوشش کیجیے کہ ہر بچے سے سوال کیا جائے اور وہ اس کا جواب دے۔

اضافی تدریس

سرگرمی

بچوں کو کلاس میں زیادہ سے زیادہ ایک مسلمان کی خصوصیات بتائیں تا کہ ان کو لکھنے میں آسانی ہو۔جس بچے نے سب سے زیادہ صفائی سے کام کیا اس کا پیپر کلاس کے سب طلباء کو دکھائیں اور soft board پر چسپاں کیجیے۔

تفہیم

۱۔ اللہ ایک ہے وہی عبادت کے لائق ہے اور محمدؐ اللہ کے رسول ہیں۔

۲۔ قرآن کی باتوں اور حضور اکرمؐ کی سنت پر عمل کر کے ہم اچھے مسلمان بن سکتے ہیں۔

Net Extra

نیٹ ایکسٹرا میں ان الفاظ کی مزید وضاحت کی گئی ہے جن کو سبق میں highlight کیا گیا ہے تا کہ بچّے سبق کو مزید بہتر طور پر سمجھ کر ذہن نشین کر سکیں۔

عملی کتاب

مشق الف بچوں کو یہ بتانا ہے کہ مسلمان کا بنیادی عقیدہ کیا ہے اور اس میں کیا خصوصیات ہونی چاہیے۔

مشق ب اور د میں بھی صحیح الفاظ اور جوابات کا انتخاب کر کے عبارت مکمل کرنی ہے تا کہ بچوں کو اچھے مسلمان کی خصوصیات ذہن نشین ہو سکیں۔

مشق ج میں مختصر سوالات ہیں۔

LearningWell (Pvt.) Ltd.
www.learningwell.pk

سبق ۱۱: سیدھا راستہ

مقصد

اس سبق کا مقصد بچوں کو سورۃ الفاتحہ کے ذریعے دُعا مانگنے کا طریقہ سکھانا ہے اور یہ بتانا ہے کہ ہمیں اللہ سے یہ دُعا مانگتے رہنا چاہیے کہ وہ ہمیں ہمیشہ اپنے سیدھے اور سچّے راستے پر چلائے اور ہمیں گمراہوں میں شامل نہ ہونے دے۔

آغازِ سبق

تجاویز

بچوں کو مختلف سوالات کے ذریعے نفس مضمون کی طرف لائیں مثلاً

۱۔ بچوں ہم دُعا کس سے مانگتے ہیں؟

۲۔ آپ اپنی دُعاؤں میں اللہ سے کیا کیا مانگتے ہیں؟

۳۔ اللہ کی کتاب کا نام کیا ہے؟

۴۔ اچھا، کسی بچّے کو معلوم ہے کہ قرآن پاک کی پہلی سورۃ کونسی ہے؟

۵۔ کس کس کو سورۃ الفاتحہ زبانی یاد ہے؟

LearningWell (Pvt.) Ltd.
www.learningwell.pk

وضاحت:

بورڈ پر سورۃ الفاتحہ نمایاں حروف میں لکھیے۔ اس کے علاوہ سورۃ کی خاص خاص باتیں بھی لکھیے، جیسے

سورۃ الفاتحہ قرآن کی پہلی سورۃ ہے۔

سورۃ الفاتحہ میں دُعا مانگنے کا طریقہ سکھایا گیا ہے۔

دُعا میں سب سے پہلے اللہ کی حمد و ثنا کی گئی ہے۔

اس سورۃ میں سیدھے راستہ پر چلانے کی دُعا کی گئی ہے۔

اس کے علاوہ سیدھے راستہ کا مطلب تفصیل سے سمجھانا ہوگا۔

چند اہم عربی الفاظوں کا ترجمہ بھی یاد کروائیں، مثلاً: الرحمٰن، الرحیم، صراط، مستقیم

سورۃ الفاتحہ کی ایک ایک لائن بمعہ ترجمہ بچون کو پڑھ کر سُنائیں، اور جو اردو کے الفاظ بچوں کو سمجھ میں نہ آ رہے ہوں، اُن کو تفصیل سے سمجھائیں۔ مثلاً

جہانوں　　روزِ جزا　　اپنا انعام کیا　　غضب　　گمراہوں

بعد از درس

یہ جانچنے کے لیے کہ آپ نے بچوں کو جو سمجھایا اس کو وہ کس حد تک سمجھ سکے ان سے مختلف سوالات کیجیے۔ مثلاً

۱۔ قرآن پاک کی پہلی سورۃ کونسی ہے؟

۲۔ قرآن کس زبان میں نازل ہوا؟

۳۔ دُعا کیا ہے، ہم دُعا کس سے مانگتے ہیں؟

۴۔ جہانوں کا کیا مطلب ہے؟

۵۔ روزِ جزا کسے کہتے ہیں؟

۶۔ اپنا انعام کیا سے کیا مراد ہے؟

۷۔ غضب سے آپ کیا سمجھتے ہیں؟

۸۔ گمراہوں کا مطلب کن لوگوں سے ہے؟

۹۔ عربی الفاظ الرحمٰن، الرحیم، صراط، مستقیم کا ترجمہ باری باری پوچھیں۔

کوشش کیجیے کہ ہر بچے سے سوال کیا جائے اور وہ اس کا جواب دے۔ اس سلسلے میں آپ سبق میں شامل مشق سے بھی مدد لے سکتی ہیں۔

LearningWell (Pvt.) Ltd.
www.learningwell.pk

اضافی تدریس

سرگرمی

سورۃ الفاتحہ زبانی یاد کروائیں اور اچھے انداز سے تلاوت کرنا بھی سکھائیں۔

بچوں کی دلچسپی کے لیے اُن سے کہیں کہ گھر سے سیدھے راستہ کی تصویر بنا کر لائیں اور صرف وہ آیت لکھیں جس میں سیدھے راستے کا ذکر ہے۔

تفہیم

۱۔ ہم سورۃ الفاتحہ اس لیے پڑھتے ہیں کیونکہ یہ ایک دُعا ہے، کہ اے اللہ ہمیں ہمیشہ اپنے سیدھے اور سچّے راستے پر چلانا اور ہمیں گمراہوں کے راستہ پر نہ ڈالنا۔

Net Extra

نیٹ ایکسٹرا میں ان الفاظ کی مزید وضاحت کی گئی ہے جن کو سبق میں highlight کیا گیا ہے تا کہ بچّے سبق کو مزید بہتر طور پر سمجھ کر ذہن نشین کر سکیں۔

عملی کتاب:

مشق الف میں اس سورہ کے عربی الفاظ کے معنی ہیں تا کہ بچہ اس کا ترجمہ آسانی سے سمجھ سکے۔

مشق ب میں بچوں کو مشق الف کی مدد سے سورہ کا ترجمہ مکمل کرنا ہے۔

سبق ۱۲: چھوٹی چھوٹی دُعائیں

مقصد

اس سبق کا مقصد بچوں کو روزمرّہ کی دُعاؤں کی اہمیت کو اجاگر کرانا ہے، کہ ان چھوٹی چھوٹی دعاؤں کو اپنے روزمرّہ کے کاموں میں شامل رکھنا کتنا ضروری ہے۔ دُعائیں بمعہ ترجمہ یاد کرانے کا مقصد یہ ہے کہ بچوں کو پتہ چلے کہ وہ کیا دُعا مانگ رہے ہیں اور ان ہی دعاؤں کی بدولت اللہ ہمارے کاموں میں برکت اور آسانیاں پیدا کر دیتا ہے۔

آغازِ سبق

تجاویز

بچوں کو مختلف سوالات کے ذریعے نفس مضمون کی طرف لائیں مثلاً

۱۔ آپ کو پتا ہے نا ہم دُعا کس سے مانگتے ہیں؟

۲۔ آپ میں سے کون کون روزانہ کلمۂ طیبّہ پڑھتا ہے؟

۳۔ سلام کرنے میں پہل کسے کرنی چاہیے؟

۴۔ کھانا کھانے سے پہلے آپ کیا کیا کرتے ہیں؟

۵۔ جب آپ اپنے گھر سے کہیں باہر جا رہے ہوتے ہیں تو کن کن باتوں کا خیال رکھتے ہیں۔

وضاحت:

سب سے پہلے تو بچوں کو پچھلے سبق کا حوالہ دے کر بتائیں کہ ہمیں ہمیشہ اللہ کا شکر ادا کرنے کے ساتھ ساتھ دُعائیں بھی مانگتے رہنا چاہیئں۔

LearningWell (Pvt.) Ltd.
www.learningwell.pk

کچھ دعائیں ایسی ہیں جو ہمیں روزانہ ہی کرتے رہنا چاہیے، جیسے

سو کر اُٹھنے کے بعد کی دُعا

کھانا کھانے کی دُعا

دودھ پینے کی دُعا

گھر سے باہر نکلتے وقت کی دُعا

اور ان ہی دعاؤں کی بدولت اللہ تعالیٰ ہمارے کاموں میں بہت برکت اور آسانیاں پیدا کر دیتا ہے۔

اب باری باری ساری دُعائیں بمعہ ترجمہ بچوں کو یاد کروائیں۔

بعداز تدریس

یہ جانچنے کے لیے کہ آپ نے بچوں کو جو سمجھایا اس کو وہ کس حد تک سمجھ سکے ان سے مختلف سوالات کیجیے۔ مثلاً

۱۔ کلمۂ طیبّہ سنائیے؟

۲۔ کلمۂ طیبّہ کا ترجمہ سنائیے؟

۳۔ جب بھی آپ کسی سے ملتے ہیں تو کیا کہتے ہیں؟

۴۔ اگر کوئی آپ کو سلام کرتا ہے تو آپ کیا جواب دیتے ہیں؟

۵۔ کھانا کھانے سے پہلے کن کن باتوں کا خیال رکھنا چاہیے؟ اور کون سی دُعا پڑھنی چاہیے؟

۶۔ کھانا کھانے سے پہلے دُعا پڑھنا بھول جائیں تو یاد آنے پر کیا پڑھ لینا چاہیے؟

۷۔ دودھ پینے کی دُعا کون سی ہے؟

۸۔ گھر سے باہر نکلتے وقت کی دُعا سنائیے۔

کوشش کیجیے کہ ہر بچے سے سوال کیا جائے اور وہ اس کا جواب دے۔ اس سلسلے میں آپ سبق میں شامل مشق سے بھی مدد لے سکتی ہیں۔

اضافی تدریس

سرگرمی

یہ تمام چھوٹی چھوٹی دعائیں زبانی یاد کروائیں، اور ترجمہ بھی یاد کروائیں۔

LearningWell (Pvt.) Ltd.
www.learningwell.pk

تفہیم

۱۔ روزانہ کلمۂ طیبہ پڑھنا ایک اچھے مسلمان کی پہچان ہے۔اسے پڑھنے سے ہی ہم مسلمان کہلاتے ہیں، کلمۂ دین اسلام کا سب سے پہلا رکن ہے۔

۲۔ اگر ہم دُعا پڑھ کر کوئی کام شروع کرتے ہیں تو اللہ ہمارے اُن کاموں میں برکت اور آسانیاں پیدا کر دیتا ہے۔

Net Extra

نیٹ ایکسٹرا میں ان الفاظ کی مزید وضاحت کی گئی ہے جن کو سبق میں highlight کیا گیا ہے تاکہ بچّے سبق کو مزید بہتر طور پر سمجھ کر ذہن نشین کر سکیں۔

عملی کتاب:

مشق الف میں مختصر سوالات ہیں جو بچوں کو قرآن کی بنیادی معلومات سے متعلق ہیں کیوں کہ جب بچے ان کے بارے میں لکھیں گے تو ان کو زیادہ اچھی طرح ذہن نشین کر سکیں گے۔

مشق ب کا مقصد بچوں کو تلاوتِ قرآن کے آداب سمجھانا ہے۔اس کا ذکر کتاب میں تو نہیں ہے لیکن یہ انتہائی ضروری اور بنیادی بات ہے کیوں کہ ان باتوں کا خیال کیے بغیر تلاوت قرآن نہیں ہو سکتی۔

مشق ج میں خالی جگہ کو صحیح الفاظ کا چناؤ کر کے پر کرنا ہے۔

LearningWell (Pvt.) Ltd.
www.learningwell.pk

سبق ۱۳: بچے اچھے مسلمان کس طرح بن سکتے ہیں؟

مقصد

اس سبق میں اسلام کی ایک خاص اور اہم خوبی، سچ بولنے کی اہمیت کو اجاگر کیا گیا ہے۔ جو بچوں کے لیے ایک کہانی کی صورت میں پیش کیا گیا ہے۔

آغازِ سبق

تجاویز

بچوں کو مختلف سوالات کے ذریعے نفسِ مضمون کی طرف لائیں مثلاً

ا۔ یہ بتائیں کہ آپ نے کبھی جھوٹ بولا ہے؟

۲۔ جھوٹ بولنے سے ہمیں کیا نقصان ہوتا ہے؟

۳۔ کون کون بچّہ ہمیشہ سچ بولتا ہے؟

۴۔ سچ بولنے سے ہمیں کیا فائدہ ہوتا ہے؟

وضاحت:

سب سے پہلے تو بچوں کو یہ بتائیں کہ

جھوٹ کیا ہوتا ہے،

ہم اکثر جھوٹ کیوں بول رہے ہوتے ہیں،

کون ہمیں جھوٹ بولنے کے لیے بہکار رہا ہوتا ہے

اور اللہ جھوٹ بولنے والے کو کتنا ناپسند کرتا ہے

اُس کے بعد بچوں کو سچ کے بارے میں بتائیں کہ

سچ کیا ہوتا ہے،

ہمیں ہمیشہ سچ کیوں بولنا چاہیے،

سچ بولنے سے ہمیں کیا کیا فائدے ہوتے ہیں،

اللہ ہمیشہ سچ بولنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

LearningWell (Pvt.) Ltd.
www.learningwell.pk

اور یہ بتائیں کہ ہمارے پیارے نبی ﷺ ہمیشہ سچ بولتے تھے، چاہے اُن کا کتنا ہی نقصان کیوں نہ ہو جائے۔

اس سبق کو پہلے خود پڑھ کر بچوں کو سنائیں، پھر ہر بچے سے باری باری پڑھوائیں۔

بعد از درس

یہ جانچنے کے لیے کہ آپ نے بچوں کو جو پڑھایا ہے وہ اس کو کس حد تک سمجھ سکے ان سے مختلف سوالات کیجیے۔ مثلاً

ا۔ ایک اچھے مسلمان میں کیا کیا خوبیاں ہونی چاہئیں؟

۲۔ جھوٹ بولنے کے لیے ہمیں کون بہکاتا ہے؟

۳۔ اجمل نے کس لالچ میں اپنے ابّو سے جھوٹ بولا تھا؟

۴۔ اپنی غلطی کا احساس ہونے پر اجمل نے کیا کیا؟

کوشش کیجیے کہ ہر بچے سے سوال کیا جائے اور وہ اس کا جواب دے۔اس سلسلے میں آپ سبق میں شامل مشق سے بھی مدد لے سکتی ہیں۔

اضافی تدریس

تفہیم

۱۔ اجمل نے جھوٹ اس لیے بولا کیونکہ اُسے سائیکل ملنے والی تھی، اگر وہ سچ بولتا تو اُسے یقین تھا کہ سائیکل نہیں ملے گی۔

۲۔ اجمل واقعی بہت اچھا بچّہ تھا، اسے پتہ تھا کہ جھوٹ بولنا بہت بری بات ہے اور اچھے بچّے کبھی جھوٹ نہیں بولتے، لیکن سائیکل کے لالچ میں اس نے ابّو سے جھوٹ بول دیا اب وہ دل میں بہت پریشان تھا۔اس لیے اُس نے اپنے ابّو کو سب سچ سچ بتا دیا۔

LearningWell (Pvt.) Ltd.
www.learningwell.pk

سرگرمی

بچوں کے والدین سے یا لائبریری سے ایسی کہانیاں تلاش کروائیے جو جھوٹ اور اس کے نقصانات یا سچ اور اسکے فائدے پر مبنی ہو۔ایس کہانیں پڑھ کر بچوں کو سنائیں، اور سمجھائیں۔

Net Extra

نیٹ ایکسٹرا میں ان الفاظ کی مزید وضاحت کی گئی ہے جن کو سبق میں highlight کیا گیا ہے تا کہ بچّے سبق کو مزید بہتر طور پر سمجھ کر ذہن نشین کر سکیں۔

عملی کتاب:

مشق الف میں مختصر سوالات ہیں جو بچوں کو قرآن کی بنیادی معلومات سے متعلق ہیں کیوں کہ جب بچے ان کے بارے میں لکھیں گے تو ان کو زیادہ اچھی طرح ذہن نشین کر سکیں گے۔

مشق ب کا مقصد بچوں کو تلاوتِ قرآن کے آداب سمجھانا ہے۔اس کا ذکر کتاب میں تو نہیں ہے لیکن یہ انتہائی ضروری اور بنیادی بات ہے کیوں کہ ان باتوں کا خیال کیے بغیر تلاوت قرآن نہیں ہو سکتی۔

مشق ج میں خالی جگہ کو صحیح الفاظ کا چناؤ کر کے پر کرنا ہے۔

افادیت:

عملی کتاب اساتذہ کے لیے بچوں کو سبق سمجھانے اور ذہن نشین کرانے میں بہت مددگار ثابت ہوگی کیوں کہ یہ عملی کتاب آن لائن inter active بھی ملے گی یعنی بچے اس کو Learning Well کی سائٹ پر اپنے کمپیوٹر پر بھی حل کر سکیں گے۔

بچوں کی عملی کتاب کو اساتذہ اگر اپنے پاس رکھیں اور ان کو کلاس میں گائیڈ کریں کہ اس کو کس طرح حل کرنا ہے اور گھر کے لیے ان کو یہ task دیں کہ وہ اس کو آن لائن حل کر کے آئیں اور دوسرے دن کلاس میں اپنی عملی کتاب میں حل کریں۔اس سے اساتذہ کو اندازہ ہوگا کہ بچے اس سبق کو کس حد تک سمجھ سکے ہیں۔ اور بچوں کے لیے یہ چیز دلچسپی کا باعث ہوگی کہ وہ اس کو کمپیوٹر پر حل کریں گے۔اس طرح وہ دو تین دفعہ اس سبق کو دہرا سکیں گے۔

Learning Well (Pvt) Ltd.
www.learningwell.pk